وغیرہم۔ شروع میں چالیس ... ہے جس میں تبع تابعین کی تعریف اور ان کے عہد کی
تعیین پر گفتگو کرنے کے بعد ان ذ... ن کی اجمالی تاریخ بیان کی گئی ہے جو اس عہد میں پیدا
ہوئے تھے تاکہ ان کے پس منظر ... کے کارناموں کی اہمیت اچھی طرح ذہن نشین ہو سکے۔
کتاب محنت سے مرتب کی گئی اور دا... کے معیار کے مطابق ہے۔ اب تک اردو میں اس
موضوع پر کوئی کتاب نہیں لکھی گئی ہے۔ امید ہے کہ ارباب ذوق اس کے مطالعہ سے شادکام
ہوں گے۔ مگر افسوس ہے کہ کتاب میں ...ت اور طباعت کی غلطیاں پائی جاتی ہیں اور بعض جگہ
تو قرآنی آیات اور عربی کے مصرعے مسخ ہو گئے ہیں۔

جنگ آزادی ۱۸۵۷ء

از جناب خورشید مصطفیٰ صاحب رضوی تقطیع متوسط ضخامت ۵۷۶
صفحات کتابت و ... طباعت بہتر قیمت مجلد ... روپیہ پتہ: مکتبہ برہان اردو بازار۔ جامع مسجد دہلی

۱۸۵۷ء ... بہت کچھ لکھا جا چکا ہے ... سلسلہ میں ڈاکٹر
سین ... ۱۸۵۷ء کی پہلی جنگ آزادی پر انگریزی اور اردو میں ... اور ڈاکٹر محمد آدم کی کتاب ابھی دو برس
... کتاب جس کو حکومت ہند نے بصرف زر کثیر شائع کیا ہے ... نفس واقعات کے بیان کے
اعتبار ... شائع ہوئی ہیں۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ اختلاف فکر و نظر کے علاوہ ... بھی رہنمائی کرتی ہیں۔
... رہے بھی یہ کتابیں تشنہ ہیں اور صرف یہی نہیں بلکہ بعض غلط نتائج کی طرف ... واقعات کی جزئی
... بنا پر سخت ضرورت تھی کہ کوئی ایسی جامع اور مفصل کتاب لکھی جاتی جس میں ... اسباب و وجوہ پر بھی
... تفصیلات اور اس جنگ کے نمایاں ہیروؤں کے حالات کے ساتھ اس جنگ کے ... سعادت ایک
... ن سے پہلے کی تاریخ کے پس منظر کے ساتھ محققانہ کلام کیا گیا ہو۔ خوشی کی بات ہے کہ یہ ... شروع
نوجوان خورشید مصطفیٰ صاحب رضوی کے مقدر میں تھی۔ نوجوان مؤلف نے داستان جنگ پلاسی سے ... اور ساتھ
ہو کے پہلے بنگال کی الم ناک تباہی۔ اور ہندوستان میں طوائف الملوکی کے مناظر دکھائے ہیں ... کی ہے۔
ہی اورنگ زیب عالمگیر کے بعد سے مغلیہ سلطنت کو جو گھن لگنا شروع ہو گیا تھا اس کی نقاشی ... کی برکات
پھر دوسرے باب میں جس کا عنوان چنگاریاں ہیں ملک کی عام زبوں حالی اور ایسٹ انڈیا کمپنی ... کے زیر عنوان
بیان کرکے بغاوت کے فوری اسباب پر روشنی ڈالی ہے تیسرے باب میں "طوفان کی آمد آمد" ...

بھی انگریزوں کے خلاف خفیہ کارروائیوں اور ان کے اسباب کا تذکرہ ہے۔ باب چہارم جو سب سے زیادہ طویل ہے اس میں ہنگامہ کی تمام کلی اور جزئی تفصیلات ہیں جو اس جامعیت کے ساتھ انگریزی اردو کی کسی کتاب میں یکجا نہیں ملیں گی۔ اس کے بعد باب ششم میں ناکامی اور انتقام کی حسرت انگیز و خوں فشاں کہانی ہے۔ باب ہفتم میں اس ہنگامہ کے اثرات و نتائج پر جو اندرونی بھی تھے اور بیرونی بھی مختصر گفتگو ہے۔ آخر میں متعدد مفید اور معلومات افزا ضمیمے ہیں اور اردو انگریزی کی ان کتابوں کی طویل فہرست ہے جن سے اس کتاب کی تالیف میں مدد لی گئی ہے۔ شروع میں ڈاکٹر تاراچند، ڈاکٹر اشرف اور مولانا محمد میاں کے قلم سے مختصر مختصر تعارف ہے جس میں سب نے اس کتاب کی اور اس کے نوعمر مصنف کی صلاحیت و سلیقہ تصنیف کی بڑی تعریف کی ہے۔ زبان شگفتہ اور انداز بیان سلجھا ہوا ہے۔

امامت عظمیٰ | ترجمہ جناب ابوالفتح عزیزی تقطیع خورد ضخامت ۸۰ صفحات کتابت و طباعت بہتر قیمت ۱۲ آنے پتہ:- محمد سعید اینڈ سنز تاجران کتب قرآن محل مولوی مسافرخانہ۔ کراچی

سید محمد رشید رضا مرحوم نے جو مصر کے مشاہیر علما اور بلند پایہ مصنفین میں سے تھے خلافت اور امامت پر المنار میں جو مسلسل مضامین لکھے تھے اور جن کو بعد میں کتابی شکل میں شائع کر دیا گیا تھا زیر تبصرہ کتاب انھیں دونوں رسالوں کا تلخص اردو ترجمہ ہے۔ ترجمہ سلیس اور رواں ہے۔ لیکن مترجم نے جو تلخیص کی ہے اس میں ربط اور تسلسل کا خیال نہیں رکھا ہے۔ پھر کتابت اور طباعت کی غلطیاں بھی کم نہیں ہیں۔ زبان بھی بعض جگہ غلط ہے۔ الہند کا ترجمہ ہند و پاکستان کیونکر صحیح ہوگا؟ اس زمانہ میں پاکستان کا وجود تھا کہاں؟

ابوالکلام آزاد | تقطیع متوسط ضخامت ۳۲۴ صفحات کتابت و طباعت اور کاغذ اعلیٰ۔ قیمت دو روپیہ پتہ:- پبلیکیشنز ڈویژن منسٹری آف انفارمیشن اینڈ براڈ کاسٹنگ۔ اولڈ سکریٹریٹ۔ دہلی

مولانا ابوالکلام آزاد کی وفات پر رسالہ آجکل دہلی نے جو خاص نمبر آزاد نمبر کے نام سے شائع کیا تھا وہ بہت مقبول ہوا۔ اور اس کی تمام کاپیاں ہاتھوں ہاتھ فروخت ہوگئیں۔ اب اسی نمبر کو کتابی صورت میں چھاپ دیا ہے اور اس کا نام بھی بدل دیا ہے اس سے فائدہ یہ ہوا کہ پڑھنے والوں کو